IDHR

State of Illinois
Department of Human Rights

الینوئس انسانی حقوق ایکٹ کے تحت امتیازی سلوک کے خلاف دعویٰ دائر کرنا

ILLINOIS DEPARTMENT OF
Human Rights

قانون کیا
فراہم کرتا ہے

دعویٰ برائے
امتیازی سلوک
کیسے دائر کرنا ہے

URDU

الینوئس شعبہ انسانی حقوق

الینوئس کا شعبہ برائے انسانی حقوق ("آئی ڈی ایچ آر") ایک ریاستی ایجنسی ہے جو الینوئس ایکٹ برائے انسانی حقوق ("ایکٹ") نافذ کرنے کی ذمہ دار ہے۔

مقصد

الینوئس کے شعبہ انسانی حقوق کے اس مشن کا مقصد الینوئس کی ریاست میں تمام افراد کا تحفظ، غیر قانونی امتیازی سلوک سے آزادی اور یکساں مواقع قائم کرنا اور انہیں فروغ دینا اور ریاست کی پالیسی کے تحت تمام رہائشیوں کے لیے اثباتی عمل کرنا ہے۔

قانون کیا ہے؟

الینوئس کا ایکٹ برائے انسانی حقوق نسل، رنگ، مذہب، جنس، قومی وابستگی، شجرہ، شہری حیثیت (ملازمت سے متعلقہ)، عمر (40 سال سے زیادہ)، ازدواجی حیثیت، خاندانی حیثیت (رہائش گاہ سے متعلق)، حراست کا ریکارڈ، جسمانی اور ذہنی معذوری، جنسی رجحان (بشمول جنسی شناخت)، فوجی حیثیت اور فوجی خدمت سے غیر مفید دست برداری کی وجہ سے امتیازی سلوک کی ممانعت کرتا ہے۔ یہ محفوظ سماجی گروہ تصور کیے جاتے ہیں۔

آئی ڈی ایچ آر کا دائرہ اختیار ان محفوظ گروہوں کو پانچ شعبوں کے ذریعے کور کرتا ہے: ملازمت، رئیل اسٹیٹ کا ادل بدل، مالی کریڈٹ، عوامی رہائش گاہیں اور اعلیٰ تعلیمی اداروں میں جنسی طور پر ہراساں کرنا۔

ملازمت: قانون لوگوں کو ہر قسم کے امتیازی سلوک اور ملازمت، بشمول بھرتی، انتخاب، ترقی، تبادلہ، تنخواہ، معیاد، دست برداری، اور ضبط کے لحاظ سے محفوظ رکھتا ہے۔

قانونی رہائش گاہ (رئیل اسٹیٹ کاروائیاں): رہائشی اور تجارتی جائیداد کی فروخت یا کرایہ پر دینے کے حوالے سے امتیازی برتاؤ کرنا غیر قانونی ہے۔ بعض ایسے امتیازی سلوک کی مثالیں مندرجہ ذیل ہیں:

- شرائط، مراعات برائے منتقلی میں تبدیلی کرنا۔
- بچوں والے خاندان کو رہائش گاہ فراہم کرنے سے انکار کرنا۔

- معذور افراد کے لیے مناسب رہائش یا قابل رسائی رہائش گاہ کے لیے تبدیلیوں کی اجازت دینے سے انکار۔
- جائیداد کرایہ یا فروخت کے لیے دستیاب نہ ہونے کی غلط پیشکش۔

مالی کریڈٹ: تمام مالی ادارے جو الینوئس میں کاروبار کر رہے ہیں انہیں اجازت نہیں کہ گروی رکھنے، تجارتی یا ذاتی قرض اور کریڈٹ کارڈ دینے میں امتیازی برتاؤ کریں۔

عوامی رہائش گاہیں: یہ غیر قانونی ہے کہ کسی عوامی رہائش گاہ میں مکمل اور یکساں سہولیات، سامان اور خدمات سے فائدہ اٹھانے کے بارے میں امتیازی سلوک کیا جائے جیسے کوئی قیام گاہ، تفریح، یا نقل و حمل کی سہولیات جو عوام کے لیے عام ہیں۔

اعلیٰ تعلیم میں جنسی طور پر ہراساں کرنا: قانون اجازت نہیں دیتا کہ کسی اعلیٰ تعلیمی ادارے میں جنسی قدرت کی پیش قدمی یا کسی ایگزیکٹیو، فیکلٹی رکن، انتظامیہ کے عملے کے رکن، یا معاون تدریس کی جانب سے طلبہ سے جنسی مہربانی کی درخواست کی جائے جب ایسا رویہ طالب علم کی کارکردگی میں خلل ڈالے یا دھمکی آمیز، مخالفانہ یا ناگوار ماحول پیدا کر دے۔

آپ آئی ڈی ایچ آر میں امتیازی سلوک کے حوالے سے دعویٰ دائر کرنے کے اہل ہو سکتے ہیں اگر:

1) آپ کے ساتھ امتیازی رویہ کسی محفوظ فرد، کاروبار، مالک، لیبر تنظیم، ملازمت فراہم کرنے والی ایجنسی یا حکومتی ایجنسی کی جانب سے رکھا گیا؛
2) رویے کی بنیاد محفوظ گروہ سے کسی ایک میں آپ کی حیثیت تھی؛
3) رویہ پانچ کور شدہ شعبوں میں سے ایک تھا، اور
4) **دعویٰ شعبہ انسانی حقوق میں دائر کیا جاتا ہے جتنا جلد ممکن ہو امتیازی سلوک ہونے کے بعد لیکن امتیازی برتاؤ کی تاریخ سے 180 دن گزرنے سے پہلے۔ (آپ کو اجازت ہے کہ ایک سال کے عرصہ میں رہائش گاہ کے حوالہ سے امتیازی سلوک کا دعویٰ دائر کر سکیں۔)**

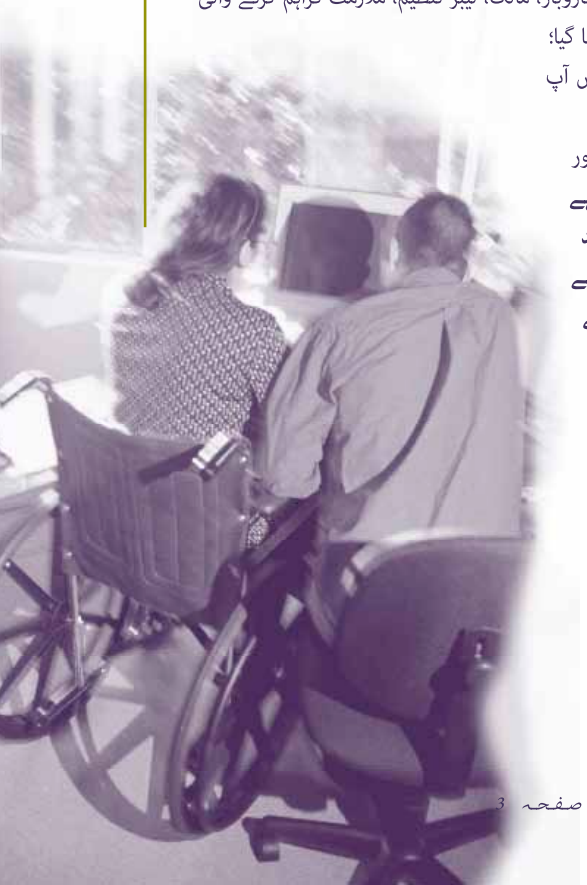

دعویٰ کیسے دائر کرنا ہے

اگر آپ سمجھتے ہیں کہ آپ کے حقوق کو پامال کیا گیا ہے تو آپ آئی ڈی ایچ آر کے مدخل عملے کے کسی رکن سے اپنی پریشانی کے حوالے سے بحث کر نے کے لیے بات کر سکتے ہیں ۔ وہ آپ کا انٹرویو لیں گے اور، اگر آپ کے الزام ایکٹ کے تحت زیرِ عمل ہوں تو دعویٰ کا مسودہ تیار کیا جائے گا جسے آپ کو دستخط کرنا ہو گا اور نوٹری سے تصدیق کروانا ہو گی۔ آئی ڈی ایچ آر کا عملہ دعویٰ دائر کرنے کے لیے کسی قسم کی وجوہات تجویز نہیں کرے گا، البتہ کئی اقسام کے امتیازی سلوک کو زیرِ بحث لائے گا اور دعویٰ دائر کرنے کے لیے طریقۂ کار کی وضاحت کرے گا۔ مزید برآں، آئی ڈی ایچ آر جہاں مناسب ہو دوسری ایجنسیوں کا حوالہ فراہم کر سکتا ہے۔

جب آپ کوئی دعویٰ دائر کرتے ہیں تو آپ کو ہمیں کیا بتانا ہو گا:

جب آپ امتیازی سلوک کے خلاف دعویٰ دائر کرتے ہیں تو آپ کے لیے ضروری ہے کہ جتنی زیادہ ممکن تفصیلی معلومات ہمیں فراہم کر سکتے ہیں کریں۔

- یقین دہانی کریں کہ اپنا پورا نام، ڈاک کا پتہ اور کوئی فون نمبر جہاں آپ سے بات ہو سکے یا آپ سے رابطہ کرنے کے لیے کسی فرد کی معلومات فراہم کریں۔
- مالک، یونین، یا دوسرے ادارے جس کے بارے میں آپ سمجھتے ہیں کہ اس نے آپ سے امتیازی سلوک کا رویہ اختیار کیا ہے کے بارے میں مکمل اور صحیح معلومات فراہم کریں (بشمول نام)، پتہ (پتے) اور ٹیلی فون نمبر۔
- تازہ ترین تاریخ بتائیں جس میں امتیازی سلوک کا برتاؤ ہوا۔
- گواہوں کے نام اور رابطہ کے لیے معلومات اور متعلقہ دستاویزات کی کاپی فراہم کریں۔

دعویٰ کا آغاز تحریری طور پر، فون کے ذریعے یا ازخود پیش ہو کر کیا جا سکتا ہے۔ (اگر آپ خود پیش ہوکر دعویٰ دائر کرتے ہیں تو برائے مہربانی نوٹ فرمائیں کہ تمام دورہ کرنے والوں کے لیے پردہ اندازی لازمی ہے اور عمارت میں داخل ہونے کے لیے ایک تصویری شناختی کارڈ ہونا ضروری ہے)۔ دعویٰ کی ایک کاپی اور ابتدائی درخواست معلومات کے لیے مدعا علیہ کو (وہ شخص یا ادارہ جس کے بارے میں آپ محسوس کرتے ہیں کہ اس نے آپ کے ساتھ امتیازی سلوک کیا) بذریعہ ڈاک 10 دن کے اندر ارسال کی جائے گی۔

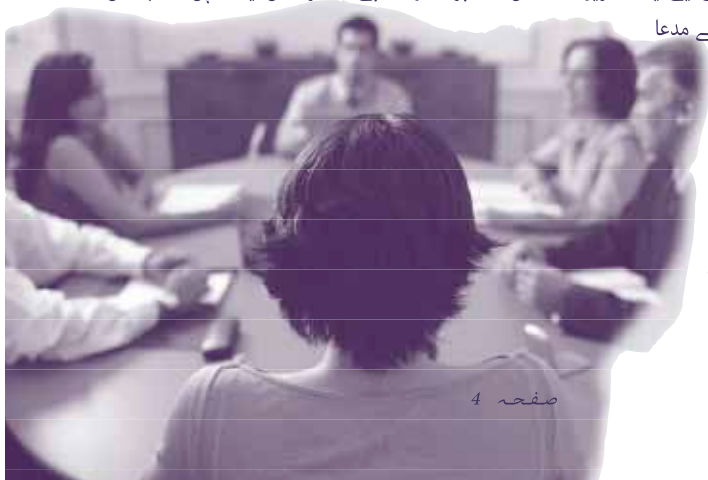

ثالثی عمل

ایک ثالثی سیشن تفتیش کا بدل ہے اور دعویٰ کو جلد حل کر سکتا ہے۔ ثالثی ایک غیر رسمی، بلا قیمت کاروائی ہے جس میں مدعی اور مدعا علیہ رضاکارانہ طور پر آئی ڈی ایچ آر کے تربیت یافتہ اور سرٹیفائڈ ثالث کے ساتھ ملاقات کرتے ہیں، جو دعویٰ کے ممکنہ حل کے لیے ان کی مدد کے لیے راستے فراہم کرے گا۔ ثالثی کاروائی رازدارانہ اور شکاگو میں رہائش گاہوں کے سوا تمام معاملات کے لیے دستیاب ہے۔ تمام ثالثی فیصلوں کےسیشن آئی ڈی ایچ آر کے دفتر شکاگو میں منعقد ہوتے ہیں۔ ثالثی عمل کے دوران (جو چار گھنٹے یا اس سے زیادہ وقت کا ہو سکتا ہے)، وکیل مشاورت کے لیے پیش ہو سکتے ہیں۔ آئی ڈی ایچ آر کا ثالث پارٹیوں پر فیصلہ مسلط نہیں کرتا۔ رضامندی کے معاہدے کو تسلیم کرنے کا مطلب یہ نہیں کہ مدعا علیہ قصوروار ہونے کو تسلیم کرتا ہے۔ معاہدے کی شرائط میں مالی اور یا غیر مالی عناصر شامل ہو سکتے ہیں۔ ایک بار ثالثی معاہدہ طے پا جائے، دونوں پارٹیوں کے پاس 10 دن (جو ختم کیے جا سکتے ہیں) ہوتے ہیں تاکہ معاہدے کو ختم کر سکیں۔ اگر پارٹیاں معاہدہ کرنے میں ناکام ہوتی ہیں تو دعویٰ تفتیشی مرحلے میں کاروائی کے لیے چلا جائے گا۔

تحقیق

معاملہ تفتیشی مرحلے تک چلا جائے گا اگر پارٹیاں ثالثی کے عمل میں تعاون نہیں کرتیں یا ثالثی عمل ناکام ہو جاتا ہے۔ مدعی اور مدعا علیہ کی ذمہ داری ہے کہ آئی ڈی ایچ آر کی تفتیش میں تعاون کریں۔ آئی ڈی ایچ آر کو متعلقہ دستاویزات یا اشخاص کا طلبانہ جاری کرنے کا اختیار حاصل ہے۔

آئی ڈی ایچ آر کا کردار دعویٰ میں الزامات کی ایک غیر جانب دار تفتیش کرنا ہے۔ معاملے کے لیے تفویض کردہ تفتیش کنندہ دونوں پارٹیوں کی جانب سے متعلقہ گواہوں سے رابطہ اور انٹرویو اور معقول دستاویزات حاصل کر سکتا ہے۔ مدعا علیہ کے لیے ضروری ہے کہ کسی قسم کے ریکارڈ کو محفوظ رکھے جس کا تعلق دعویٰ سے ہو۔ اس کے علاوہ، **مدعا علیہ کواجازت نہیں کہ کسي شخص پر کسی قسم کا غلط الزام لگائے کیونکہ اس نے اس کے خلاف دعویٰ دائر کیا ہو یا دوسری صورت میں دعویٰ کی تفتیش میں تعاون کیا ہو۔** کوئی بھی شخص جو یہ سمجھتا ہو کہ اس پر الزام لگایا جا رہا ہے وہ آئی ڈی ایچ آر کے ساتھ الزام تراشی کا دعویٰ دائر کر سکتا ہے۔

حقیقت - تلاش سیشن

دونوں پارٹیوں کو حقیقت تلاش سیشن میں طلب کیا جا سکتا ہے، جو ایک آمنے سامنے ملاقات پر مبنی ہے اور جسے آئی ایچ ڈی آر کا تفتیش کنندہ منعقد کرتا ہے۔ یہ ایک تفتیشی اوزار ہے جو اس لیے تشکیل دیا گیا ہے کہ آیا ایک مکمل تفتیش یا کسی قسم کے جلد رضاکارانہ معاہدے کو یقینی بنایا جائے۔ ہر پارٹی جھگڑے میں اپنا مؤقف پیش کرتی اور دوسرے کے مؤقف کا جواب دیتی ہے۔ حقیقت تلاش سیشن میں کسی مناسب وجہ کے نہ ہونے کا نتیجہ مدعی کے لیے دعویٰ کا برخاست ہونا اور مدعا علیہ کے لیے کوتاہی کا باعث ہو گا۔

اگر حقیقت تلاش سیشن منعقد کیا جاتا ہے تو ہر پارٹی قانونی مشیر لا سکتی ہے اگر وکیل نے ایک "نوٹس برائے حاضری" داخل کیا ہے۔ تاہم، وکیل کا کردار سختی سے صرف مشورہ دینے کی حد تک کا ہے اور وہ سیشن میں گواہی نہیں دے سکتے سوائے ان معاملات میں جن کے بارے میں انہیں ازخود معلومات ہوں، اور نہ ہی وہ براہ راست دوسری پارٹی سے سوال کر سکتے ہیں۔

دونوں پارٹیوں کے لیے ضروری نہیں کہ وہ وکیل کی نمائندگی میں پیش ہوں۔ تفتیش کنندہ اس بات کو یقینی بنائے گا کہ تمام پارٹیوں کو اپنے حقائق اور ثبوتوں کو مکمل اور غیر جانبدارانہ طور پر پیش کرنے کے مواقع ملیں۔ مدعی جنہیں قانونی مشیر کی نمائندگی حاصل نہ ہو دوست یا رشتہ دار کو سیشن میں مشورے اور اخلاقی مدد کے لیے لا سکتے ہیں؛ تاہم، وہ شخص دعویٰ سے متعلق صرف ان معاملات میں گواہی دے سکے گا جن کی معلومات اسے خود حاصل ہوں۔ اس کے علاوہ، اگر ضرورت ہو تو مدعی مترجم کو سیشن میں لا سکتا ہے۔ گواہ بھی حقیقت تلاش سیشن میں حصہ لے سکتے ہیں لیکن وہ تفتیش کنندہ کے صوابدید پر پیش ہوں گے۔

تفتیش کنندہ پارٹیوں سے سوال کرے گا اور مدعی اور مدعا علیہ کو متبادل مواقع کی اجازت دے گا تاکہ جواب دیں اور یا دوسری پارٹی کے بیان کو رد کریں اور دستاویزات یا حلفی شہادت اپنی صفائی کے لیے پیش کریں۔ تفتیش کنندہ مزید دعویٰ کی تفتیش کے لیے ضروری دستاویزات کی شناخت اور درخواست کر سکتا ہے۔

تفتیش کنندہ بیانات اور جوابات کے غیر رسمی نوٹس لیتا ہے۔ الینوئس کے شعبہ انسانی حقوق کے احکامات کے مطابق، یہ تفتیشی نوٹس مراعاتی ہوں گے اور ایک یا دوسری پارٹی کو نہیں دیے جائیں گے۔ سیشن ایک رسمی سماعت نہیں اور آئی ڈی ایچ آر کی

جانب سے مختصر نویسی نہیں کی جائے گی۔

بعض اوقات، تفتیش کنندہ حقیقت تلاش سیشن نہیں بلائے گا۔ تاہم، تفتیش کنندہ مدعی اور مدعا علیہ سے علیحدہ علیحدہ رابطہ کر کے خطوط، فون، سائٹ انٹرویو یا انفرادی سیشن کے ذریعے حقائق اور ثبوت اکٹھے کرنے کی کوشش کرے گا۔

فیصلے اور نتائج

تفتیشکے بعد، ایک تحریری رپورٹ تیار کی جاتی ہے تجویز کرتے ہوئے کہ آیا "معقول ثبوت" ایکٹ کی خلاف ورزی کا ہے یا نہیں۔ کسی "معقول ثبوت" کے دریافت ہونے کا مطلب ہے کہ مدعی کے لیے الینوئس کے انسانی حقوق کے کمیشن (ایک ایجنسی جو آئی ڈی ایچ آر کی جانب سے مدعی اور مدعا علیہ کی طرف سے دعویٰ دائر کرنے پر سماعت کرتا ہے) منتظم قانونی جج کے سامنے یا ایک مناسب ریاستی عدالت میں معاملہ پیش کرنے کے لیے ثبوت کافی ہے۔ وہ فورم (چاہے کمیشن یا عدالتی سرکٹ) حلفی شہادت سنے گا، ثبوت حاصل کرے گا اور فیصلہ کرے گا کہ آیا غیر قانونی امتیازی سلوک ہوا ہے۔

اگر معقول ثبوت مل جائے، مدعی کو اختیار حاصل ہے کہ وہ ۱) آئی ڈی ایچ آر سے درخواست (ایکٹ میں مخصوص مدت کے اندر) کرے کہ وہ مدعی کی جانب سے، کمیشن میں دعویٰ دائر کروائے، یا، 2) ایک سول ایکشن (ایکٹ میں مخصوص مدت کے اندر) کسی ریاستی عدالتی سرکٹ میں مناسب جگہ پر آغاز کرے۔

اگر مدعی آئی ڈی ایچ آر سے کمیشن کے آگے دعویٰ دائر کرنے کی درخواست کرے تو آئی ڈی ایچ آر کا ایک وکیل تفویض کیا جائے گا تاکہ پارٹیوں کو "منانے" کے لیے ان کی مدد کرے۔ اگر رضامندی کا معاہدہ کامیاب نہیں ہوتا، شعبہ سول حقوق کی خلاف ورزی کا مدعی کی طرف سے دعویٰ کمیشن کے آگے دائر کرے گا۔ مدعی کے اوپر بھاری ذمہ داری ہوتی ہے کہ کمیشن کے آگے معاملہ ثابت کرے۔

اگر آئی ڈی ایچ آر امتیازی سلوک کے حوالہ سے "معقول ثبوت کی کمی پائے"

تو دعویٰ برخاست کر دیا جائے گا۔ ایکٹ میں مخصوص مدت کے اندر، دعویٰ کے لیے انتخاب ہو سکتا ہے کہ آیا 1) کمیشن کے آگے نظر ثانی کی درخواست کی جائے، یا 2) سول ایکشن کا آغاز ریاستی عدالتی سرکٹ میں مناسب جگہ پر کیا جائے۔

اس کے علاوہ، ایکٹ میں مخصوص مدت کے اندر، مدعا علیہ کمیشن کے آگے نظر ثانی کی درخواست کر سکتا ہے اگر شعبہ کی طرف سے "کوتاہی کا نوٹس" جاری کیا گیا ہو۔ کمیشن کے حتمی فیصلوں کے خلاف عدالت میں اپیل کی جا سکتی ہے۔

کتنے عرصہ میں کاروائی مکمل ہوتی ہے؟

انسانی حقوق کے ایکٹ کے تحت ضروری ہے کہ آئی ڈی ایچ آر تمام کاروائیوں کو دعویٰ دائر ہونے کے 365 دن کے اندر ختم کرے اور فیصلہ کرے یا دونوں پارٹیوں کے تحریری معاہدے سے اس میں توسیع کرے۔ (رہائش گاہ کے دعوے دائر ہونے پر 100 دن کے اندر مکمل کیے جاتے ہیں، اگرچہ کہ ایسا کرنا ممکن نہ ہو۔) آئی ڈی ایچ آر ہر ممکنہ کوشش کرتا ہے کہ تفتیش مخصوص مدت میں مکمل ہو جائے۔ تاہم، تفتیش کنندہ درخواست کر سکتا ہے کہ تفتیش مکمل کرنے کے لیے مدت میں توسیع کی جائے۔ اگر ایک یا دونوں پارٹیاں توسیع کرنے پر متفق نہ ہوں، اور شعبہ کی طرف سے کوئی دریافت یا برخاست کرنے کا نوٹس دعویٰ دائر کرنے کے 365 دن کے بعد نہ ہوا ہو، مدعی کے پاس 90 دن ہوتے ہیں کہ آیا وہ کمیشن کے آگے دعویٰ دائر کرے یا ایک ریاستی عدالتی سرکٹ میں مناسب طور پر سول ایکشن کا آغاز کرے۔ اگر مدعی کمیشن کے آگے دعویٰ دائر نہیں کرتا یا سول ایکشن کا آغاز ریاستی عدالتی سرکٹ میں نہیں کرتا تو معاملے پر مزید کاروائی نہیں کی جائے گی۔

الینوئس کمیشن برائے انسانی حقوق

کمیشن ایک علیحدہ ریاستی ایجنسی ہےجو آئی ڈی ایچ آر کی طرف سے دعویٰ پر عوامی سماعت کرتا ہے۔ شعبہ کمیشن میں کسی ایک پارٹی کی نمائندگی نہیں کرتا۔ دونوں پارٹیاں معاملہ کو انتظامی قانونی جج اور انسانی حقوق کے کمیشن کے آگے مناسب طور پر پیش کرنے یا دفاع کرنے کی غرض سے قانونی نمائندگی حاصل کر سکتی ہیں۔

اگر اس سطح پر مدعی جیت جاتا ہے، جج مدعی کو "مکمل" بنانے کے لیے تلافی کرنے کا حکم دے سکتا ہے جس کی ایکٹ میں اجازت ہو۔ تلافی میں رقم کی واپسی، نہ حاصل ہونے والے فوائد، ذاتی فائل کی صفائی، جذباتی نقصانات، بھرتی، ترقی، بحالی، جہاں بحالی ممکن نہ ہو وہاں معاوضہ کی ادائیگی، اور وکیل کی فیس اور اخراجات۔ سزا کے طور پر ہرجانہ، جو مالک کو سزا دینے کے لیے نقصان ہوتا ہے، ایکٹ کی مطابقت سے دستیاب نہیں۔

وفاقی ایجنسیوں اور وفاقی عدلیہ کے ساتھ تعلق

مدعی کے وفاقی حقوق محفوظ رکھنے کے لیے، آئی ڈی ایچ آر خود بخود وفاقی کمیشن برائے ملازمت کے مساوی مواقع (ای ای او سی) ملازمت کی اہلیت کے دعویٰ کو رجسٹر کرتا ہے، اور ایجنسیوں کے مل کر کام کرنے کے معاہدے کے تحت ای ای او سی کے لیے تفتیش کا کام کرتا ہے۔ اسی طرح، رہائش گاہوں کے معاملات کو امریکہ کے شعبہ رہائش گاہ اور شہری ترقی (ایچ یو ڈی) میں رجسٹر کیا جاتا ہے۔

ملازمت کے دعویٰ میں مدعی کسی بھی وقت ای ای او سی سے "سو نوٹس کے حق" کی درخواست کر سکتا ہے تاکہ وفاقی عدالت میں معاملہ درج کر سکے۔ اگر سو نوٹس حق کی درخواست کی جائے تو آئی ڈی ایچ آر سے معاملہ واپس لینے کے لیے آپ کی حوصلہ افزائی کی جاتی ہے۔ اگر انہیں معاملات کو وفاقی عدالت میں دائر کیا جاتا ہے جنہیں آئی ڈی ایچ آر میں کیا گیا ہے اور آپ نے معاملہ واپس نہیں لیا تو آئی ڈی ایچ آر تفتیش منسوخ کر دے گا۔

تجویز کیا جاتا ہے کہ دعویٰ واپس لینے سے پہلے کسی وکیل سے مشورہ حاصل کریں تاکہ یہ فیصلہ کر لیں کہ آیا یہ بہتر طریقہ ہے ۔ آئی ڈی ایچ آر ایک غیر جانبدار رویہ رکھنے کے لیے آئی ڈی ایچ آر کے نمائندے مدعی یا مدعا علیہ کو قانونی مشاورت نہیں دے سکتے۔

دعویٰ کا راستہ

(سے مؤثر 1/1/08)

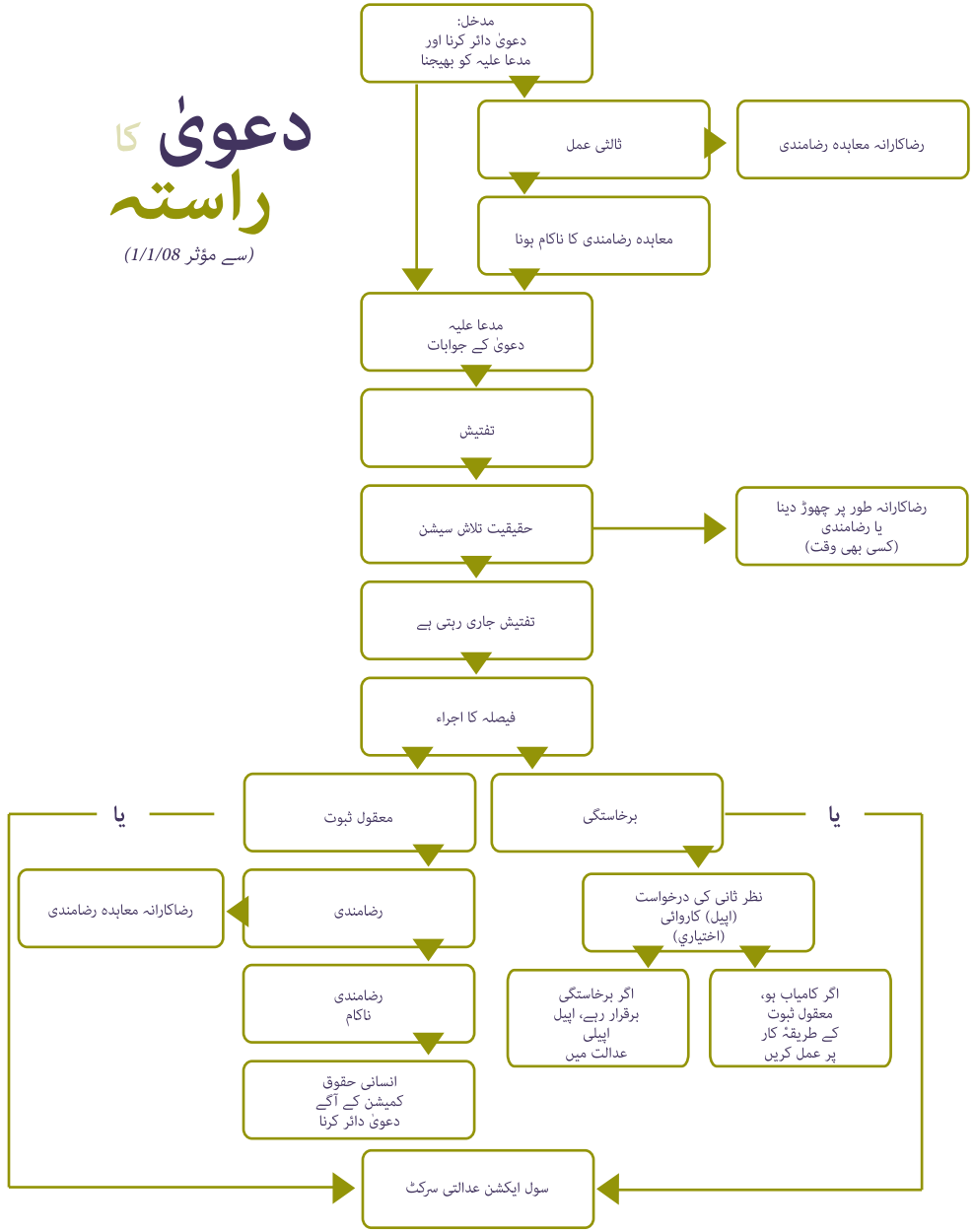

شعبہ کی جانب سے فراہم کی جانے والی دیگر خدمات

نافذ کرنے والی ایجنسی ہونے کے علاوہ آئی ڈی ایچ آر دوسری کمپنیوں، ایجنسیوں، تنظیموں اور افراد کے اشتراک سے بہت سی خدمات اور کام سر انجام دیتا ہے، مہیا کرنے کے لیے:

تربیت: انسٹیٹیوٹ برائے تربیت و فروغ، الینوئس کمیونٹی کے تمام حصوں کے لیے غیر امتیازی سلوک اور دوسرے ای ایف او معاملات جیسا کہ جنسی طور پر ہراساں اور معذوری ایکٹ کے تحت امریکیوں کو تربیت فراہم کرتا ہے۔

عوامی معاہدے اور مثبت کاروائی کا نفاذ: تمام مالکان اور کمپنیاں جو الینوئس میں کسی بھی ریاستی ادارے سے کاروبار کرنا چاہتے ہیں، انہیں شعبہ کے حصے عوامی معاہدے کے ذریعے ایک ناقابل انتخاب بولی دہندہ نمبر کے لیے رجسٹر ہونا ہو گا۔ یہ حصہ کاروباراور ریاستی ایجنسیوں کو جنسی طور پر ہراساں کرنے سے بچاؤ کی پالیسیاں بنانے اور مثبت کاروائی کے منصوبے بنانے میں مدد بھی کرتا ہے۔

تعلیم اور رسائی: رسائی اسٹاف تعلقات عامہ کے لیے آئی ڈی ایچ آر کا اوزار ہے۔ انسانی حقوق کے معاملات کے متعلق عوام کو آگاہ رکھنے کی جاری کوشش میں، عملہ کمیونٹی اور شہری تنظیموں کے لیے ورکشاپ، تربیت، تقریبات اور پروگرام منضبط کرتا ہے، ساتھ ہی ساتھ میڈیا کے ذرائع اور عوام کی طرف سے معلومات کے لیے آنے والی درخواستوں کا بھی جواب دیتا ہے۔ مزید معلومات کے لیے کال کریں 312-814-6278.

کمیشن برائے امتیازی سلوک اور نفرتی جرائم: کمیشن برائے امتیازی سلوک اور نفرتی جرائم الینوئس میں امتیازی سلوک اور طرف داری کے واقعات کی پڑتال اور ان کا جواب دینے میں نہایت اہم کردار ادا کرتا ہے۔ یہ کمیشن برداشت اور نفرت کے درمیان پروگراموں کی تخلیق اور نفاذ کے ذریعے فاصلے کم کرنے کے لیے بنایا گیا جو مختلف معاشروں کو آپس میں ایک دوسرے کی عزت کرنے کو فروغ دیتے ہیں۔ کمیونٹی، شہری اور مذہبی رہنماؤں کے اشتراک سے کام کر کے، کمیشن وسائل کا ایک مضبوط نیٹ ورک مہیا کرنے کے قابل ہے تاکہ کمیونٹیوں کی جلد سے جلد مسائل حل کرنے میں مدد کی جا سکے۔

رواداری اور عزت کے تناظر میں الینوئس میں کمیونٹیوں کے ساتھ تعامل کرنا بہت مشکل ہے۔ کمیشن آئی ڈی ایچ آر کے ساتھ تعاون کر کے کام کرتا ہےتاکہ ریاست کے ہر حصے میں کمیونٹی کو تعلیم اور رسائی کی خدمات مہیا کی جائیں۔ مزید معلومات کے لیے کال کریں 312-814-2477.

ILLINOIS DEPARTMENT OF
Human Rights

مزید معلومات کے لیے رابطہ:

الینوئس کا شعبہ انسانی حقوق
دفتری اوقات: پیر تا جمعہ صبح ساڑھے آٹھ تا شام پانچ بجے۔
(جمعہ کے روز داخلی انٹرویو نہیں لیے جائیں گے)۔

ویب سائٹ: www.state.il.us/dhr

شکاگو میں:

جیمز آر تھامپسن سینٹر
100 West Randolph Street, Suite 10-100
Chicago, IL 60601
(312) 814-6200 یا (800) 662-3942
(312) 263-1579 (TTY)

سپرنگ فیلڈ میں:

222 South College St., 1st Floor
Springfield, IL 62704
(217) 785-5100
(217) 785-5125 (TTY)

ماریون میں:

2309 W. Main St.
Marion, IL 62959
(618) 993-7463
(217) 785 -5125 (TTY)

یہ پمفلٹ شعبہ انسانی حقوق الینوئس کی اہم خدمات اور طریقۂ کار کو سمجھنے کے لیے ایک رہنما کتابچے کے طور پر بنایا گیا ہے۔ یہ کتابچہ امتیازیت کے متعلق تمام سوالات کا جواب نہیں دے گا اور کسی انفرادی کیس پر شاید کسی مختلف طریقے سے کاروائی ہو جو بتایا گیا ہے۔ شعبے کے ہر کیس پر لاگو کرنے کے خاص قواعد اور طریقے ہیں. بیان کردہ کسی بھی مضمون کے متعلق کسی بھی سوال کے لیے برائے مہربانی اپنے قریبی آئی ڈی ایچ آر دفتر کال کریں۔

امریکن معذوری ایکٹ، 1973ء کے بحالی ایکٹ کے سیکشن 504 اور الینوئس انسانی حقوق کا شعبہ اس بات کی یقین دہانی کرے گا کہ تمام پروگراموں تک رسائی آسان ہو اور تربیت یافتہ معذور افراد کے لیے قابل استعمال ہو۔ اے ڈی اے رابطہ کار ضروریات کو پورا کرنے کے بارے میں مزید اضافی معلومات فراہم کر سکتا ہے، اس کے لیے (Voice) 785-5119(217) اور (TTY) 785-5125(217) پر رابطہ کریں۔

Printed by Authority of the State of Illinois
(52009-WebUrdu-5/2009)